26265 ـ بیوی; کی; موجودگي میں دوسری; بیوی; سے ہم بستری; کرنا

سوال

کیا ایک سے زیادہ بیویوں والے شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ ان میں سے کسی ایک کی موجودگی میں دوسری سے ہم بستری کرے ، اگرچہ وہ ایک دوسرے کودیکھ بھی نہ رہی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

ایک بیوی کی موجودگي اوردوسری کی آنکھوں کے سامنے بیوی سے ہم بستری کی تحریم میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ۔

1- حسن بصری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

وہ – یعنی صحابہ کرام رضي اللہ تعالی عنہم یا پھر کبارتابعین رحمہم اللہ – سب وجس سے کراہت کرتے تھے ، اوروجس یہ ہے کہ ایک بیوی سے ہم بستری کی جائے اوردوسری اس کی سرسراہٹ اورآواز سنے – اورمتقدمین علماء کرام کے ہاں کراہت تحریم کے معنی میں ہوتی ہے ۔

اسے ابن ابی شیبہ نے مصنف ابن ابی شیبہ میں روایت کیا ہے دیکھیں (4 / 388) ۔

2 ـ ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر دونوں بیویاں ایک ہی گھر میں رہنے پر راضي ہوجائيں تو یہ جائز ہے ، اس لیے کہ یہ ان کا حق تھا اوراس حق کومعاف کرنے میں بھی انہیں اختیار ہے ، اوراسی طرح اگر وہ دونوں اپنے خاوند کےساتھ ایک ہی لحاف میں سونے پر راضي ہوجائيں توپھربھی جائز ہے ۔

لیکن اگر وہ اس پر راضي ہوتی ہیں کہ ایک سے دوسری کے سامنے ہم بستری کی جائے اوروہ اسے دیکھتی رہے تو یہ جائز نہیں ، اس لیے کہ اس میں سقوط مروءت اوربالکل ہی گرا ہوا کام کرنا اورکمینگی ہے ، توان دونوں کی

رضامندی سے یہ چیز مباح نہیں ہوگي ۔ دیکھیں المغنی (8 / 137) ۔

3 ـ اورحجاوی رحمہ اللہ تعالی نے جب زاد المستقنع میں یہ کہا ہے کہ کسی کی نظروں کے سامنے بیوی سے ہم بستری مکروہ ہے ۔

تواس کلام پر شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی تعلیق چڑھاتے ہوئے کہتے ہیں :

یہ توبہت ہی غریب اورعجیب بات ہے کہ اس معاملہ میں صرف کراہت پرہی انحصار کرلیا جائے ، بلکہ اس کے ماتحت دو چیزیں ہیں :

ایک تو یہ ہے کہ : اس سے دونوں کی شرمگاہیں دیکھی جائیں گی : اوراس میں کوئي شک نہیں کہ یہاں پر کراہت پر ہی انحصار کرنا غلط ہے کیونکہ ستر عورۃ واجب ہے ، تواس لیے اگر ایسی صورت ہوکہ کوئي ان کی شرمگاہ دیکھ رہا ہو تویہ بلاشک وشبہ حرام ہے ، اورمطلقا مصنف کی کلام صحیح نہیں ۔

دوسری یہ ہے کہ : ان دونوں کی شرمگاہوں کو نہ دیکھا جارہا ہو ، تو اس میں بھی صرف کراہت کہنا صحیح نہیں بلکہ اس میں بھی نظر ہے ، یعنی مثلا اگر وہ دونوں ایک ہی لحاف میں ہیں اوراس سے مجامعت کررہا ہو تواس کی حرکات وسکنات دیکھی جائیں گي ، تو یہ بھی حقیقت میں کوئي شک نہیں کہ حرمت کے زیادہ قریب ہے ، اس لیے کہ کسی بھی مسلمان کے لائق نہیں کہ وہ اس حالت تک گر جائے ۔

اوریہ بھی ہے کہ ہوسکتا ہے دیکھنے والی کی شہوت کو ابھارے اوراس سے فساد پیدا ہو ۔

تواس مسئلہ میں صحیح یہی ہے کہ :

بیوی سے کسی کے سامنے ہم بستری کرنا حرام ہے ، ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ جب دیکھنے والا کوئي بچہ ہو جوایسی چیزوں کا علم اورشعور نہیں رکھتا تو اس میں کوئي حرج نہیں ، لیکن اگر وہ بچہ بھی جوکچھ کیا جارہا ہے اس کا تصور کرسکتا اورنقل اتارسکتا ہو تواس کے سامنے بھی ہم بستری کرنا صحیح نہیں اگرچہ وہ بچہ ہی ہے ، اس لیے کہ ہوسکتا ہے وہ بغیر کسی قصد کے جوکچھ اس نے دیکھا ہے بیان کرنا شروع کردے ۔

زادالمستقنع میں سے کتاب النکاح کی شرح ۔ کیسٹ نمبر (17) ۔

واللہ اعلم .